روزنامہ **الفضل** ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹ ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۳/۷۸ | ہفتہ - ۱۰ - شوال ۱۴۱۳ھ، ۳ - شہادت ۱۳۷۲ ہش، ۳ - اپریل ۱۹۹۳ء | نمبر ۷۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"دیکھو۔ اگر ایک شخص چلّا کر بولنے پر قادر ہی نہیں تو اس کا نرمی سے بولنا اخلاقِ فاضلہ میں سے نہیں سمجھا جاوے گا۔ اگر انسان ہمیشہ ایک ہی حالت پر قائم رہتا اور دوسرا پہلو بدل ہی نہ سکتا تو پھر نیکی نیکی ہی نہ رہ سکتی۔ افراط اور تفریط دونوں کی موجودگی ہی نیکی پیدا کرتی ہے۔ یکطرفہ حالات ہوتے اور دوسرے قویٰ انسان کو دیئے ہی نہ جاتے اور انسان ہمیشہ نیکی کے واسطے ہی مجبور ہوتا۔ بدی کرنے کی طاقت ہی اُسے نہ ملتی تو پھر فرمانبرداری اور نیکی نام ہی کس چیز کا ہوتا؟ انسان کو اللہ تعالیٰ نے ایک حد تک اختیار دیا ہے۔ ادھر بھی پہلو بدل سکتا ہے۔ نیکی کی بھی طاقت ہے اور بدی کا بھی اختیار۔ اب جیسا کرے گا اس کا اجر پاوے گا۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۶۲۴)

ہر کام میں اللہ کی رضا کو مقدم رکھو

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الاوّل

"میرے پیارو! مولیٰ کا تم پر بڑا فضل ہوا۔ تم کچھ نہ تھے۔ مولا کریم نے تم کو حیات ابدی دی۔ اسی نے طاقت دی۔ اسی نے ایمان کی راہیں بتائیں۔ نبی کے اتباع کی توفیق دی۔ پھر تم زندہ ہو گئے۔ پھر موت آنے والی ہے۔ پھر زندگی ہوگی۔ پھر حق سبحانہ کے دربار میں حاضر ہوگے۔ اللہ نے تمہارے سکھ تمہارے آرام کے لئے ہر چیز پیدا کی یہاں تک کہ جو کوڑا کرکٹ باہر پھینکتے ہو وہی جب زمین میں جاتا ہے تو کیا لہلہاتا ہوا کھیت بنا دیتا ہے۔ گھر میں جو ردّی پھینکتے ہو۔ ولایت والے اس سے بھی عجیب عجیب چیزیں بناتے ہیں اور نفع اٹھاتے ہیں۔ غرض جو کچھ زمین میں ہے ہمارے آرام کے لئے ہے۔ سب نعمتیں اللہ کی طرف سے ہیں جو تخت حکومت پر بے عیب قائم ہے۔ اس نے سات آسمان بنائے۔ سات کا عدد بڑا کامل ہے۔ اس کے اجزاء میں طاق بھی ہیں اور جفت بھی ہیں۔ پھر جو کمال انسان پیدا کرتا ہے۔ چھ مراتب پورے کر کے حتیٰ کہ آجکل کی تعلیم کے مراتب بھی چھ ہیں اور یہ لوگ منکر قرآن ہیں۔ مگر کمال چھ مراتب کے بعد ہونا قانون قدرت ہے اس لئے انہوں نے بھی پرائمری، مڈل انٹرنس، ایف اے۔ بی۔ اے۔ ایم اے چھ درجے بنائے۔ پھر ساتواں درجہ وہ ہے جس کام میں انسان کمال پیدا کرے۔ زمین کو درست کرنا۔ پھر پانی دینا۔ پھر بیج ڈالنا۔ اسی طرح چھ دن کے بعد اس کی لَو نکلتی ہے۔ دنیا میں تمام قوموں نے بھی سات ہی دن بنائے ہیں باوجودیکہ اتنے بڑے مذہبی و قومی و ملکی اختلاف کے دنوں کی تعداد سات ہی ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ سات کا عدد کامل عدد ہے۔ پس اللہ نے سمجھایا کہ فلکی نظام بھی اپنے کمال کو پہنچا ہوا ہے۔ اس کا بنانے والا ہر چیز کا عالم ہے۔ اس کی کتاب کی اتباع کرو گے سکھ پاؤ گے اُسے ناراض کر کے دُکھ اٹھاؤ گے۔ اس کو راضی کرنے کی یہ تدبیر ہے کہ ہر کام کرتے سے پہلے دیکھ لو کہ یہ اس کے علم کے مطابق ہے کہ نہیں۔ تم اس کی بادشاہت سے نکل کر کہیں جا نہیں سکتے۔"

(خطبہ فرمودہ ۲۲ اگست ۱۹۱۳ء)

"اس سال مطمح نظر یہ رکھیں کہ انسان کو انسانیت کے آداب سکھائے جائیں۔" (حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

محترم مرزا عبدالحق صاحب کا اعزاز

انگلینڈ کے شہر کیمبرج میں قائم شدہ ایک ادارے انٹرنیشنل بائیوگرافیکل سنٹر کے ڈائریکٹر جنرل نے محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا کو اپنے ایک خط محررہ ۸ - جنوری ۱۹۹۳ء کے ذریعے اطلاع دی ہے کہ ان کو انٹرنیشنل مین آف دی ایئر ۹۳-۱۹۹۲ء کا اعزاز دیا گیا ہے۔ یہ اعزاز ایسے لوگوں کو دیا جاتا ہے جن کی خدمات اور صلاحیتوں کا عالمی سطح پر اعتراف کیا جاتا ہے۔ یہ نامزدگی اس عالمی ادارے کے ایڈیٹوریل اور ایڈوائزری بورڈ کے ذریعے عمل میں آتی ہے اس مقصد کے لئے یہ ادارہ لگ بھگ ۱۰ - ہزار افراد کی سوانح کا مطالعہ کرتا ہے۔ اور ان کی کامیابیوں کے پیش نظر ان میں سے چند افراد کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

یہ ادارہ عالمی سطح کے مشہور لوگوں کی سوانح حیات پر مشتمل ریفرنس کتب شائع کرتا ہے۔ ۲۰ عنوانات کے تحت ۱۳۲ مختلف ایڈیشنوں میں یہ کتب شائع کی جاتی ہیں۔ ان عنوانات میں موسیقی، انٹرنیشنل مصنفین، ڈکشنری برائے عالمی سوانح، کامیابیاں حاصل کرنے والے خصوصی افراد، غیر معمولی خواتین اور عالمی لیڈروں کی کامیابیاں شامل ہیں۔

درخواست دعا

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان تحریر فرماتی ہیں:-

عاجزہ نے گزشتہ اعلان میں اپنے اپریشن کی کامیابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کی تھی۔ اپریشن کے لئے ضروری سامان جو امریکہ سے آنا تھا وہ نہیں پہنچا اس لئے جب ڈاکٹر صاحب نے اپریشن کرنا تھا ملتوی کر دیا ہے۔ سامان پہنچنے پر وہ اطلاع دیں گے کہ کب اپریشن ہوگا اس لئے عاجزہ لاہور سے ہی واپس آگئی ہے۔ دوبارہ اطلاع ملنے پر کہ کب ہوگا جاؤں گی احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ عاجزہ کے اپریشن کی کامیابی اور مکمل صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

جناب ستّار طاہر انتقال فرما گئے

معروف ادیب، صحافی، مترجم جناب ستار طاہر عید کے روز لاہور میں انتقال کر گئے۔ وہ ماہنامہ قومی ڈائجسٹ کے مدیر رہے تھے۔ اس کے علاوہ کئی رسالوں میں شریک مدیر کی حیثیت سے انہیں کام کرنے کا موقع ملا۔ وہ نماز عید کے بعد دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

باقی صفحہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دارالنصر غربی ۔ ربوہ | قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

۳ ۔ شہادت ۱۳۷۲ہش ۳ ۔ اپریل ۱۹۹۳ء

اپنے اور پرائے

انسانیت کا رشتہ بھی بہت بڑا ہے ۔ ہم انسان ہونے کے ناطے ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں ۔ ایک دوسرے کے کام آتے ہیں ۔ اور اگر کوئی ایسا نہ کرے تو بڑی آسانی سے کہہ دیا جاتا ہے کہ یہ بھی کوئی انسان ہے ۔ اور یہ فقرہ بھی اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ہم سب سمجھتے ہیں کہ انسان کو انسان کے کام آنا چاہیئے ۔ مدد کی ضرورت ہو تو مدد کرنی چاہیئے ۔ اس سلسلے میں کئی محاورے اور کئی مثالیں بھی سامنے آتی ہیں ۔ کہتے ہیں بندہ بندے کا دارُو ہوتا ہے ۔ یعنی ایک انسان کا فرض ہے کہ دوسرے انسان کے کام آئے ۔

لیکن سب انسان برابر ہونے کے باوجود اس بات سے انکار ممکن نہیں کہ اپنائیت کے اظہار کے لئے اپنے دوسروں سے زیادہ قریب ہوتے ہیں ۔ غیر دوستوں سے دوست زیادہ قریب ہوتے ہیں ۔ اور رشتہ دار غیر رشتہ دار سے زیادہ قریب ہوتے ہیں اور یہ قُرب اور بُعد تعلقات پر اثر انداز ہوتے ہیں ۔ ہم غیر دوست کو چھوڑ کر اپنے دوست کی مدد کرتے ہیں اور غیر رشتہ دار کو چھوڑ کر اپنے رشتہ دار کی مدد کرتے ہیں ۔ جتنا قرب ہو اتنا ہی تعلق بڑھتا ہے اور مضبوط ہوتا ہے اور اتنا ہی سلوک میں فرق پڑ جاتا ہے ۔ یہ تو ہے فطرت ۔ ایسا ہونا چاہیئے ۔ اور معاشرے میں تلقین بھی اسی بات کی کی جاتی ہے ۔

اسی سلسلہ میں صلہ رحمی کا بھی ذکر کیا جا سکتا ہے ۔ صلہ رحمی انتہائی فطرتی امر ہے ۔ اپنوں کو اپنانا اور ان کے کام آنا ۔ لیکن بعض اوقات غیر ارادی طور پر ہم اس فطرتی امر سے دور ہو جاتے ہیں ۔ اپنوں سے پرے ہٹ کر جو پرے ہوتے ہیں ان کے قریب ہو جاتے ہیں ۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ دوستوں سے تو گپ شپ ہوتی ہے اور اپنوں کے پاس کبھی پھٹکتے ہی نہیں ۔ اپنے رشتہ داروں کا سب سے زیادہ حق ہے کہ ان سے دوستی کی جائے ۔ دوستوں کے گھروں پر تو جاتے ہیں اور ان کا حال احوال پوچھتے ہیں لیکن اپنوں کے گھروں پر نہیں جاتے ۔ اور اس طرح رشتہ داری کمزور ہوتے ہوتے ٹوٹ ہی جاتی ہے ۔ حالانکہ چاہیئے تو یہ کہ رشتہ داریاں مضبوط ہوں ۔ اسی میں معاشرہ کی مضبوطی ہے ۔ اور یہی زیادہ فطرتی امر ہے ۔

نصرت ہے خداوند کی ان لوگوں کے ہمراہ
رکھتے ہیں جو آغاز سے، انجام نظر میں
منزل کو کبھی ہونے نہیں دیتے وہ اوجھل
پاؤں کو لگا لیتے ہیں پر اپنے سفر میں

ـــــــ ابوالاقبال

○

وفا کا مرحلہ صبر آزما ہے
مقامِ شوق مشکل ہو گیا ہے
زمین و آسماں بیگانہ تر ہیں
زمانہ دَرد سے نا آشنا ہے

اندھیرے میں مری قندیل کی لَو
بھٹکتے قافلوں کی رَہ نما ہو
سب انسانوں پہ میرا دَر کھُلا ہو
ہر انساں میرے دَر سے آشنا ہو

مری ہستی کہ نا مذکور شے ہے
وہ تیرے ہاتھ میں مانندِ نَے ہے
تری مَوجِ نفس سے میرا نغمہ
مرے سینے میں لرزاں تیری لَے ہے

نہیں زردار جس کے پاس زر ہے
نہ دھن والا حقیقت میں دھنی ہے
یہ عُقدہ سرورِ عالم نے کھولا
غنی ہے وہ کہ جس کا دل غنی ہے

یقین و معرفت سے دل قوی تر
یقین و معرفت سِرِّ شجاعت
یقین و معرفت سے مَوت آساں
یقین و معرفت ذوقِ شہادت

سعید احمد اعجاز

"احمدی مزاج ایک بین الاقوامی مزاج بن چکا ہے ۔ اور انسانیت کی بھلائی چاہنا انسانیت کی بہبود چاہنا اس بین الاقوامی مزاج کی سرشت میں داخل ہے ۔"

(حضرت امام جماعت احمدیہ ۔ الرابع ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الثانی

تلقینِ عمل

۲۴ جنوری ۱۹۵۷ء کو کراچی میں حضور نے فرمایا۔

جو رپورٹ اس وقت قائد صاحب نے پڑھی ہے اس میں انہوں نے نوجوانوں کی اصلاح کے جو ذرائع اور طریق بیان کئے ہیں میرے نزدیک مرکز کو چاہیئے کہ وہ ان سے دوسری مجالس کو بھی آگاہ کرے۔ بہت سی مجالس ایسی ہوتی ہیں جو حیران ہوتی ہیں کہ ہم اصلاح کے کیا طریق اختیار کریں۔ ان کو یہ بتانا کہ ہم نوجوانوں کی اصلاح کے لئے کیا کیا ذرائع اختیار کر سکتے ہیں ایک مفید کام ہے۔ انہوں نے جو طریق اس وقت بیان کئے ہیں وہ سب کے سب مفید ہیں لیکن اس کے علاوہ انہیں ایک اور طریق بھی اختیار کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہم کمزور خدام کو دعاؤں کی تحریک کرتے رہتے ہیں یہ بھی اچھا ہے مگر میرے نزدیک انہیں کمزور خدام کی اصلاح کے لئے ایک یہ طریق بھی اختیار کرنا چاہیئے کہ چند جوشیلے خدام مل کر ان کے گھروں پر جائیں اور انہیں کہیں کہ آؤ مل کر دعا کریں کہ ہم میں جو کمزور ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اپنی اصلاح کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ کمزور اس دعا میں ان کے ساتھ شامل ہو جائے گا وہ اپنی اصلاح کرنے کی کوشش کرے گا۔ اور ہمیشہ کمزوروں کے گھروں پر جاؤ اور ان کو کہو کہ آؤ ہمارے ساتھ مل کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرو۔ اس طرح آہستہ آہستہ خود ان کو اپنا نفس نصیحت کرنا شروع کر دے گا۔ پھر جب آپ لوگ انہی کمزور خدام سے کہیں گے کہ آؤ ہمارے ساتھ مل کر دوسرے خدام کے گھروں پر چلو تا کہ ہم ان کے لئے بھی دعا کریں۔ تو سب سے پہلے ان کو بھی اپنی اصلاح کی طرف توجہ پیدا ہوگی اور اس طرح کام پہلے سے بہتر ہو جائے گا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ کراچی کے ۵۸۰ میں سے صرف ۴۶ خدام ایسے ہیں جنہوں نے تحریک جدید میں حصہ نہیں لیا۔ باقی سب اس میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہ بے شک ایک خوشی کی بات ہے لیکن خدمت سلسلہ کا کام ایسا ہے کہ ۴۶ کی نفری بھی بہت بڑی لگتی ہے۔ انہیں چاہیئے تھا کہ ان کے اندر خدمت دین کا ایسا احساس ہوتا کہ ایک کی نفی نہ ہوتی۔ ۴۶ کی نفی بتاتی ہے کہ ابھی ہم نے جماعت کے بہت سے افراد کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلانی ہے اس وقت ہماری جماعت دس لاکھ تک پہنچ چکی ہے۔ ۵۸۰ خدام میں سے ۴۶ کا کمزور ہونا بتاتا ہے کہ قریباً ۲۰۰ میں سے ایک فرد ایسا ہے جو تحریک جدید میں حصہ نہیں لے رہا۔ اب اگر ۲۴۰ سے ضرب دی جائے تو ۹۲۰۰ بنتا ہے۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ ہماری جماعت میں ۹۲۰۰ ایسا ہے جو چندہ نہیں دے رہا اور اگر وہ واقعہ میں اس طرف توجہ نہیں کر رہا تو یہ کتنی خطرناک بات ہے۔ اگر یہ ۹۲۰۰ آدمی بھی حصہ لینے لگے تو یورپ میں کئی (بیت) تعمیر ہو جائیں اور کئی نئے مشن کھل جائیں۔ مگر اس کا علاج بھی دعا ہی ہے۔ یہ میں مان نہیں سکتا کہ جماعت میں کوئی ایسا شخص بھی ہے جو دعوت الی اللہ کی ضرورت نہیں سمجھتا اور اگر وہ ضرورت کو سمجھتے ہوئے بھی چندہ میں حصہ نہیں لیتا تو ان کے معنے یہ ہیں کہ اس کے دل پر زنگ لگ گیا ہے اور دل کا زنگ دور کرنے کے لئے بھی دعا ہی کی ضرورت ہے پس دعاؤں میں شامل کر کے کمزور خدام کی غیرت کو بھڑکایا جائے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ بعض ایسے آدمی جو چندے دینے میں بڑے سست تھے جب انہیں سمجھایا گیا تو بڑی بڑی قربانی کرنے والے بن گئے۔ ایک دوست جو اب بہت مخلص ہیں اور جنہیں اپنی پرانی بات کا ذکر بہت برا لگتا ہے اور کہتے ہیں کہ کسی نے آپ کے پاس غلط رپورٹ کر دی ان کے متعلق شروع میں مجھے پتہ لگا کہ وہ سلسلہ کی طرف توجہ رکھتے ہیں اس پر میں نے مولوی شیر علی صاحب اور حافظ روشن علی صاحب کو ان کے پاس بھیجا انہوں نے سنایا کہ ہم نے ان کو کہا کہ بیعت کر لیجئے۔ وہ کہنے لگے بیعت تو میں کر لوں گا۔ مگر باقاعدہ چندہ نہیں دوں گا۔ میں نے کہا تھوڑا تھوڑا چندہ ہی دینا شروع کر دیں پھر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو آپ خود ہی بڑھا دیں گے چنانچہ انہوں نے تھوڑا تھوڑا چندہ دینا شروع کر دیا۔ مگر پھر اخلاص میں اتنے بڑھ گئے کہ انہوں نے بہت زیادہ قربانی شروع کر دی۔ اب وہ پنشنر ہیں اور ان کا چندہ تھوڑا ہو گیا ہو گا مگر جب وہ ملازم تھے تو ۲۰۰۰ روپیہ باقاعدہ تحریک جدید کا چندہ دیتے تھے۔ میں نے ایک دفعہ حساب لگایا تو معلوم ہوا کہ چندہ دینے میں وہ میرے بعد دوسرے نمبر پر تھے حالانکہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب بھی بڑی قربانی کرنے والے ہیں۔

تو شروع میں بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو تھوڑے سے چندہ پر کفائت کرتے ہیں لیکن چونکہ ان کے دل میں احساس ہوتا ہے کہ ہم نے دین حق کی خدمت کرنی ہے اس لئے وہ اپنی قربانیوں میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے شروع میں صرف اتنا کہا تھا کہ سال میں ایک پیسہ دیا کرو مگر اب دیکھ لو کہ سال میں ایک پیسہ دینے والے اپنی ماہوار آمدنی پر فی روپیہ ایک آنہ سے ڈیڑھ آنہ تک چندہ دیتے ہیں۔ ایک پیسہ کے حساب سے ہمارا چندہ پندرہ سولہ ہزار بنتا ہے لیکن چندہ چودہ پندرہ لاکھ روپیہ آتا ہے تو قربانی کی جو نسبت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ابتداء میں تجویز فرمائی تھی اس میں اب کئی گنا ترقی ہو گئی ہے۔ یہ تمام برکت عمل کی ہے جب انسان عمل صالح کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے نیکیوں میں اور زیادہ قدم بڑھانے کی توفیق دیتا ہے ...... عمل صالح انسان کو اونچا کرتا چلا جاتا ہے جب انسان خدا تعالیٰ کی راہ میں ایک قدم چلتا ہے تو دوسرا قدم اٹھانے کے لئے فرشتے اسے آپ دھکا دے دیتے ہیں۔ حضرت معاویہؓ کے متعلق لکھا ہے کہ وہ ایک دفعہ صبح کی نماز کے لئے نہ اٹھ سکے اور ان کی نماز باجماعت رہ گئی اس کا انہیں اتنا صدمہ ہوا کہ وہ سارا دن روتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں سے کہا کہ میرے اس بندے کو نماز رہ جانے کا بڑا افسوس ہوا ہے اسے ۱۰۰ نماز باجماعت کا ثواب دے دو۔ دوسرے دن صبح کے وقت انہوں نے کشفی حالت میں دیکھا کہ ایک شخص انہیں جگا رہا ہے وہ اسے دیکھ کر ڈر گئے کیونکہ وہ بادشاہ تھے اور باہر پہرہ لگا ہوا تھا۔ وہ حیران ہوئے کہ یہ شخص اندر کس طرح آ گیا۔ اس نے ان کی حیرت کو دیکھ کر کہا کہ میں شیطان ہوں اور تمہیں نماز کے لئے جگانے آیا ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ شیطان تو نماز سے روکا کرتا ہے تو مجھے نماز کے لئے کیوں جگا رہا ہے۔ اس نے کہا کہ بات اصل میں یہ ہے کہ میرے روکنے کی اصل غرض تجھے نیکی اور ثواب سے محروم رکھنا تھی مگر تم اتنا روئے کہ خدا نے کہا کہ ۱۰۰ نماز باجماعت کا ثواب دے دیا جائے پس میں نے سوچا کہ اب اسے ثواب سے روکنے کا یہی طریق ہے کہ اسے نماز کے لئے جگا دیا جائے۔ اس طرح اسے کم از کم ایک نماز کا ہی ثواب ملے گا زیادہ ثواب نہ لے سکے گا۔ جب کوئی شخص نیک کام کرتا ہے تو اس کا قدم آگے بڑھتا ہے۔ اب خواہ معاویہؓ کے پاس فرشتہ آتا اور کہتا کہ معاویہ اٹھو اور نماز پڑھو خواہ شیطان نے کہا بات ایک ہی ہو گئی۔ مگر شیطان کے کہنے سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیث حل ہو گئی کہ میرا شیطان مسلمان ہو گیا ہے۔ اور وہ جو بات بھی میرے دل میں ڈالتا ہے نیک ہوتی ہے۔ حضرت معاویہؓ کو بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نیابت میں یہ بات حاصل ہو گئی اور شیطان نے انہیں نماز کے لئے جگا دیا۔ اگر تم دعائیں کرو گے اور دوسروں کو نیک تحریکیں کرو گے تو آہستہ آہستہ تمہارے کمزور خدام میں بھی تغیر پیدا ہونا شروع ہو جائے گا۔ پس کمزوروں کو اپنی اجتماعی دعاؤں میں شریک کرو اور ان سے کہو کہ اب تحریک جدید کا نیا دور شروع ہے جس میں ماہوار آمد کا ۲۰ فیصد چندہ دینا ضروری ہوتا ہے اگر تم ۲۰ فیصدی نہیں دے سکتے تو نصف فیصدی ہی دے دو فی روپیہ ایک پیسہ ہی دے دو۔ ہم تم سے اسی قدر چندہ لے لینا غنیمت سمجھتے ہیں۔ مگر ہم یہ بھی یقین رکھتے ہیں کہ جس طرح پہلے لوگوں نے ایک آنہ سے شروع کی تھی اور پھر سینکڑوں روپیہ دینے لگ گئے اسی طرح تم بھی اپنی قربانیوں میں ترقی کرتے چلے جاؤ گے۔ چنانچہ جب تحریک جدید کا آغاز ہوا تو پہلے سال میں نے ۹۳۰ روپیہ دیا اس کے بعد بڑھاتے بڑھاتے دسویں سال میں نے دس ہزار روپیہ دیا۔ جو اب تک برابر ہر سال دیتا آ رہا ہوں۔ مگر اب میں محسوس کرتا ہوں

باقی ص ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ـــــ نون سین

جان میجر کی شکست

۱۹۸۶ء سے لے کر اب تک برطانیہ میں کنزرویٹو پارٹی کو پارلیمنٹ میں پہلی دفعہ شکست ہوئی ہے۔ پارٹی کے بعض باغی اراکین نے حزب مخالف کے ساتھ مل کر ووٹ دیئے چنانچہ حکومت کے ووٹ صرف ۲۹۲ تھے اور حزب اختلاف اور اس کے ساتھیوں کے ۳۱۴ یورپ کے اتحاد کا معاملہ پیش تھا جسے ماس ترخت معاہدہ کہا جاتا ہے۔ بہت سے اراکین پارلیمنٹ اس معاہدے کی مخالفت کرتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اس معاہدے کے ذریعہ برطانیہ کا تشخص یا تو ختم ہو جائے گا یا کم از کم کمزور تو ضرور ہو جائے گا۔ لیکن بہرحال خیال یہ کیا جاتا ہے کہ آہستہ آہستہ اراکین کی اکثریت اس بات کی طرف مائل ہو جائے گی کہ یورپ کے ساتھ مل کر زندگی گذارنی زیادہ بہتر ہے۔ اس شکست سے اس بات کا خطرہ تو نہیں کہ حکومت ٹوٹ جائے گی۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ جان میجر وزیر اعظم کا سیاسی قد برطانیہ میں اور یورپ میں بھی کسی حد تک کم ہو جائے گا۔ کامیابی کی صورت میں جان میجر کو نفسیاتی طور پر اور سیاسی طور پر بھی خاصا فائدہ حاصل ہو سکتا تھا۔ حزب اختلاف کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ کنزرویٹو پارٹی کی یہ شکست ہمارے لئے ایک بہت بڑی فتح ہے۔

وزیر خارجہ ڈگلس ہرڈ نے اس شکست کے بعد مختلف رنگوں میں کوشش کی کہ شکست کی اہمیت کو کم کر کے ظاہر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پارلیمنٹ نے ماس ترخت کے خلاف ووٹ دیا ہے۔ لیکن برطانیہ یقیناً اس کے حق میں ووٹ دے گا۔ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ اس کے لئے ریفرنڈم کروائیں گے یا کس طرح انہوں نے کہہ دیا کہ برطانیہ اس کے حق میں ووٹ دے گا انہوں نے کہا کہ اس وقت اس شکست سے زیادہ سے زیادہ دیر ہو گا۔ کہ اس معاہدے پر دستخط کرنے میں خاصی دیر ہو جائے گی لیکن ایک ایسا وقت ضرور آئے گا۔ جب معاہدے پر دستخط کئے جائیں گے اور برطانیہ یورپین کمیونٹی میں پوری طرح ممبر بن کر ان کے ساتھ متحد ہو کر زندگی گذارے گا۔

سپریم کورٹ / ٹیپ ریکارڈر

جمعرات کے روز سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے بتایا کہ بدھ کے روز انہیں ایک بے نام خط ملا ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ اگر سپریم کورٹ انعام مقرر کرے تو آڈیو کیسٹ جس پر جنرل اسلم بیگ کی تقریر ریکارڈ کی گئی تھی پیش کیا جا سکتا ہے اور کیسٹ بھی مل جائے گا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ بار بار کے اعلان اور انتہائی کوشش کے باوجود عدالت کو ابھی تک کیسٹ نہیں ملا۔ جو صحافی اس تقریر کے موقعہ پر موجود تھے نے بتایا ہے کہ اس موقعہ پر انہوں نے دو ٹیپ ریکارڈر دیکھے تھے جن میں سے ایک کرنل ریٹائرڈ اکرام اللہ کا تھا جو فرینڈز کی تنظیم کے عہدیدار ہیں لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ دوسرا ٹیپ ریکارڈر کس کا تھا۔ کرنل اکرام اللہ نے عدالت کو ایک کیسٹ مہیا تو کیا تھا لیکن اس میں وہ سوال اور جواب موجود نہیں تھے جو اس ساری بحث کا موضوع ہیں۔ چیف جسٹس نے بتایا کہ اگرچہ خط بے نام تو لکھا ہوا ہے لیکن وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ اصل نام نہیں ہے کیسٹ کے علاوہ بھی کئی باتیں اس خط میں درج ہیں مگر چیف جسٹس نے ان کے پڑھنے سے انکار کر دیا۔ چیف جسٹس نے کہا کہ میں باقی باتیں پڑھ کر نہیں سناؤں گا۔ چیف جسٹس نے یہ بھی بتایا کہ اس سلسلے میں تفتیش کی جائے گی۔ اس دوران مدعا علیہ کے وکیل شہزاد جہانگیر نے عدالت کو ٹیپ ریکارڈر پیش کیا جس پر مرزا اسلم بیگ کی تقریر ریکارڈ کی گئی تھی۔ عدالت نے اکرام اللہ کو یہ حکم دیا تھا کہ یہ ٹیپ ریکارڈر عدالت میں پیش کیا جائے۔ عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ یہ بھی پتہ چلایا جائے کہ پہلے کونسا ٹیپ ریکارڈر وہاں سے اٹھایا گیا ہے عدالت کو اس تقریر کی دو تصاویر بھی پیش کی جا چکی ہیں اور ان میں سے ایک تصویر میں دو ٹیپ ریکارڈر نظر آتے ہیں۔ دوسری تصویر میں صرف ایک ٹیپ ریکارڈر ہے۔ عدالت نے اکرام اللہ کے ٹیپ ریکارڈر کو تصویر کے ساتھ جوڑ کر کہا کہ اکرام اللہ نے اپنا ٹیپ ریکارڈر وہاں سے پہلے اٹھایا تھا۔ یہ بات ابھی تک سامنے نہیں آسکی کہ دوسرا ٹیپ ریکارڈر کس شخص کا تھا جس کا رنگ بھورا ہے اور سائز میں چھوٹا ہے۔ یعنی اکرام اللہ والے ٹیپ ریکارڈر سے۔ یہ بے نام خط جو عدالت کو ملا ہے اس نے مزید عجب کے پہلو میں اضافہ کر دیا ہے۔

جنگی جرائم

اقوام متحدہ کے حکام نے بتایا ہے کہ سابق یوگوسلاویہ میں جنگی جرائم کا پتہ چلانے کے لئے یونائٹڈ نیشنز کمیشن سے کہا گیا ہے کہ وہ کروشین شہر جو ویکو واک کے مضافات میں ہے۔ ایسی قبروں کا معائنہ کریں جن کے متعلق کہا جاتا ہے۔ کہ وہاں ایک ایک قبر میں بہت سے لوگ دفن کئے گئے تھے کینیڈا کے ایک وکیل ولیم فینرک FENRICK جو کمیشن کے پانچ ماہرین میں سے ایک ہے۔ پہلے وہاں جا کر ابتدائی تحقیقات کریں گے۔ ہالینڈ کے قانون کے پروفیسر کالشوون KALSHOWN جو اس کمیشن کے سربراہ ہیں نے اس بات کی توثیق کی ہے کہ کروشیا کے حکام نے مختلف جگہوں کی تفاصیل مہیا کی ہیں جہاں پر تقریباً ساڑھے تین ہزار لاشیں دفن کی گئی تھیں کالشوون KALSHOVEN نے کہا کہ میں اس بات کی توثیق کرتا ہوں یہ انہوں نے اس وقت کہا جب وہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے اور ان سے ایک اخباری نمائندے نے سوال پوچھا تھا۔ اس کمیشن کے ساتھ بوسنیا کے انسانی حقوق کی تنظیم کے ڈاکٹر بھی کام کریں گے انہوں نے پہلے ہی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ شہر کے قریب ایک قبر ہے جہاں پر متعدد لاشیں دفن کی ہیں یہ اس علاقے میں ہیں جو سرب لوگوں نے ستمبر ۱۹۹۱ء میں ایک مہینے کے محاصرے کے بعد فتح کیا تھا۔ تحقیقات کرنے والوں کا خیال ہے کہ ایک قبر میں دو سو مرد کروشین جو بیمار تھے ہسپتال سے لائے گئے اور انہیں قتل کر کے وہاں دفن کیا گیا۔

تین روزہ سیشن کے بعد ایک نیوز کانفرنس کو کال شوون KALSHOVEN نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ مزید انہیں کس قسم کے حالات کا علم ہے لیکن کروشین وزارت صحت نے جو رپورٹ فراہم کی ہے اس میں چودہ ایسی جگہیں نامزد کی گئی ہیں جہاں پر تین ہزار کے قریب لاشیں دفن ہیں کہا جاتا ہے کہ یہ رپورٹ ان لوگوں کو بھی دی گئی ہے جو جنگی جرائم کے ماہر ہیں ایسی ہی قبریں کروشیا کے دیگر علاقوں میں بھی موجود ہیں اور یہ وہ علاقے ہیں جو ۱۹۹۱ء سے اب تک سرب لوگوں کے زیر تسلط ہیں۔

وزیر خزانہ سرتاج عزیز

وزیر خزانہ سرتاج عزیز نے اتوار کے روز اس بات کی توثیق کر دی کہ صدر غلام اسحٰق خان نے وفاقی حکومت کو نجکاری پالیسی کے متعلق ایک خط لکھا تھا۔ سعودی سفیر نے جو صدر غلام اسحٰق خان اور وزیر اعظم کے اعزاز میں استقبالیہ دیا تھا (جس میں یہ دونوں شامل نہ ہو سکے) کے موقعہ پر اخبار نویسوں کو وزیر خزانہ نے بتایا کہ صدر مملکت نے کہا تھا کہ حکومت کو چاہیئے کہ وہ اس بات پر غور کرے کہ کیا اس معاملے کو کونسل آف کامن انٹرسٹ میں زیر بحث لانا چاہیئے یا نہیں۔ صدر کے خط پر مسٹر سرتاج عزیز نے کہا کہ ہم نے قانونی مشورہ لیا ہے اور پتہ چلا ہے کہ کونسل آف کامن انٹرسٹ میں اس بات کی کوئی ضرورت نہیں تھی کہ مشورہ لیا جاتا سوائے اس کے کہ وہ محکمہ جس کا توانائی سے تعلق ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے ابھی تک واپڈا کی نجکاری کا فیصلہ نہیں کیا اور اس کے لئے ہم کونسل کا اجلاس جلد ہی بلانے والے ہیں۔ یہ اجلاس عید الفطر کے بعد بلایا جائے گا۔

انہوں نے یہ بھی بتایا کہ صدر کے اس خط کا وفاقی حکومت نے ابھی تک جواب نہیں دیا۔ جب ایک اور خط کے متعلق پوچھا گیا جس میں صدر مملکت نے اقتصادی کیفیت کے متعلق معلومات حاصل کرنی چاہی تھیں تو وزیر خزانہ نے کہا کہ مجھے ایسا کوئی خط نہیں ملا۔ انہوں نے بتایا کہ جہاں تک پیداوار کی رفتار کا تعلق ہے اس کا اسی وقت اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ جب گیہوں کی فصل کے متعلق پوری معلومات حاصل ہو جائیں۔ اس کا امکان ہے کہ یہ ۵ء۶ یا ۵ فی صد زیادہ ہوگی

ایک اور سوال کے جواب میں مسٹر سرتاج عزیز نے بتایا کہ دفاعی اخراجات میں دس فی صد کی زیادتی اس بات کو مد نظر رکھ کر کی گئی ہے کہ افراط زر خاصا زیادہ ہے۔ لیکن تمام وہ ممالک جو پاکستان کو رقوم ادا کرتے ہیں۔ وہ اس بات پر اعتراض کر رہے ہیں کہ پاکستان اپنے دفاعی اخراجات کو کم کرے انہوں نے کہا کہ چاہے کچھ بھی ہو ہمیں اپنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفاظت کے لئے کم سے کم جو خرچ کرنا چاہیئے وہ تو ہم یقیناً کریں گے۔ سردار آصف احمد علی جو اقتصادی معاملات کے لئے وزیر مملکت ہیں اور اس موقعہ پر موجود تھے نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ پاکستان کو امداد دینے والے کنسورشیم سے امید کی جاتی ہے کہ وہ جو امداد مانگی جائے گی وہ دینے کے لئے تیار ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا پاکستان ایسی رقوم دینے والے ممالک سے بہت اچھے جوابات حاصل کر رہا ہے۔ پاکستان کو مدد دینے کے لئے جاپان کا ایک وفد عنقریب پاکستان آنے والا ہے جبکہ یورپ کا ایک وفد پہلے ہی پاکستان میں موجود ہے۔

برطانیہ / نسلی امتیاز

برطانیہ میں ایک سروے رپورٹ شائع کی گئی ہے جس میں یہ بات کھل کر سامنے آئی ہے کہ اب لندن میں بہت زیادہ نسلی امتیاز برتا جاتا ہے اور غیر انگریزوں سے اچھا سلوک نہیں کیا جاتا۔ اس کے علاوہ ایک اور رپورٹ سامنے آئی ہے جو دو ایشیائی ڈاکٹروں نے ترتیب دی ہے جس میں مثالیں دے کر اس بات کو اجاگر کیا ہے کہ میڈیکل پیشے میں نسلی اقلیتوں کے ساتھ ناروا امتیازی سلوک کیا جاتا ہے۔ ان دونوں رپورٹوں کی حمایت میں وہ لوگ اٹھ کھڑے ہوئے ہیں جو نسلی امتیاز کی پالیسی کی مخالفت کرتے ہیں اور نسلی برابری کے کمیشن جسے سی۔ آر۔ ای کہا جاتا ہے نے حکومت کو اس بات کی تلقین کی ہے کہ وہ خاص اقدامات کر کے اس خوفناک حالت کو بدلیں۔ انہوں نے اس خوفناک حالت کو ان دونوں رپورٹوں کے حوالے سے حکومت کو پیش کیا ہے۔

بتایا گیا ہے کہ ہر دس غیر برطانوی گھرانوں میں سے ایک کو کبھی نہ کبھی نسلی امتیاز کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور یہ بھی اندازہ لگایا گیا ہے کہ غیر برطانوی خاندانوں کے ۴۶ فیصد جو لندن میں رہتے ہیں انہیں ان میں سے ۴۲ فیصد نے برطانوی لوگوں کے حملوں سے بھی تکلیف اٹھائی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ لندن میں غیر برطانوی لوگوں کی تعداد دس لاکھ کے قریب ہے اور اعداد و شمار جو پیش کئے گئے ہیں۔ وہ ان سے بہت زیادہ ہیں جو پولیس نے اپنے دفاتر میں رجسٹر کئے ہیں۔ ایک وجہ اس کی یہ ہے کہ جن لوگوں سے ناروا سلوک ہوتا ہے وہ عام طور پر پولیس سٹیشن پر جا کر اس کا اقرار نہیں کرتے۔ ایسے ہی دیکھا گیا ہے کہ ۱۹۹۰ء سے لے کر آج تک ایسے واقعات کی تعداد دوگنا ہو گئی ہے لندن کے علاوہ برطانیہ کے دوسرے علاقوں میں بھی حالت کوئی زیادہ خوشگوار نہیں ہے۔ ایسی تنظیمیں جو ایشیائی اور کریبیا کے لوگوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ کا خیال ہے کہ یہ سلوک اس بات کا نتیجہ ہے کہ انتہا پسند جن کا برٹش نیشنل پارٹی سے تعلق ہے وہ کھلم کھلا اس بات کا مطالبہ کرتے ہیں کہ غیر برطانوی لوگوں کو ملک بدر کیا جائے۔ سی۔ آر۔ ای حکومت سے اس بات کا مطالبہ کرتی رہی ہے کہ قانونی طور پر نسلی امتیاز اور نسلی تشدد کو روکا جائے۔ اور اس بات پر ابھارنے کو بھی جرم قرار دیا جائے لیکن حکومت کا مؤقف یہ ہے کہ اس وقت جو قوانین موجود ہیں۔ وہ موجودہ حالات پر قابو پانے کے لئے کافی ہیں ایک یہ بات بھی سامنے آتی ہے کہ بیرونی ممالک سے آنے والے لوگ پولیس پر زیادہ اعتماد نہیں رکھتے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ بروقت کوئی ایکشن لینے کے لئے تیار نہیں ہوتی۔ نہ صرف عام طور پر نسلی امتیاز برتا جاتا ہے بلکہ کرائے پر مکان لینے اور نوکری حاصل کرنے کے سلسلے میں بھی غیر برطانوی لوگوں سے عام طور پر یہی سلوک کیا جاتا ہے۔

دو ڈاکٹروں نے جنہوں نے یہ رپورٹ تیار کی ہے اور جو ہیں تو ایشیائی لوگ لیکن وہ پیدا برطانیہ میں ہوئے تھے نے اس بات پر خاص طور پر زور دیا ہے کہ میڈیکل پروفیشن میں غیر سفید لوگوں کو مشکلات پیش آ رہی ہیں۔

افغان معاہدہ / ایرانی صدر

افغانستان کے صدر برہان الدین ربانی اور افغانستان کے نامزد وزیر اعظم گلبدین حکمت یار اور پاکستان کے وزیر اعظم نواز شریف نے ایران کے صدر اکبر ہاشمی رفسنجانی سے اتوار کے روز تہران میں اسلام آباد معاہدے کے متعلق ضروری گفت و شنید کی۔ ارنا نے بتایا ہے کہ تینوں لیڈر اتوار کے روز ایران سے روانہ ہو گئے۔ اس نیوز ایجنسی کے مطابق ایران کے صدر رفسنجانی نے اسلامی ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ مل کر امن قائم رکھنے کے لئے اور یہ دیکھنے کے لئے کہ جنگ بندی پر پوری طرح عمل ہو رہا ہے اپنے نمائندے افغانستان بھیجیں۔ رفسنجانی کے متعلق بتایا گیا ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ ایران اپنے فوجی دستے افغانستان بھیجنے کے لئے تیار ہے تاکہ وہاں قیام امن کو استحکام دیا جا سکے۔ انہوں نے دوسرے ممالک سے بھی اس امید کا اظہار کیا ہے کہ وہ ایسا کرنے کے لئے تیار ہوں گے۔

ارنا نیوز ایجنسی نے کہا ہے کہ رفسنجانی نے اس گفت و شنید کے دوران دلی اطمینان کا اظہار کیا اور اس بات پر خوشی محسوس کی کہ افغانستان میں لڑنے والے دھڑوں کو ایک جگہ جمع کر کے امن کی فضا پیدا کرنے کے لئے معاہدے پر دستخط کروا لئے گئے ہیں اگرچہ ایران نے اس معاہدہ کے متعلق کسی خدشہ شک و شبہ کا اظہار کیا ہے کیونکہ اس معاہدے کے مطابق شیعہ لوگوں کی اقتدار میں شرکت کا ذکر نہیں ہے اور یہ بات بھی بے نتیجہ چھوڑ دی گئی ہے کہ وہاں وزیر دفاع کون ہوگا۔ رفسنجانی نے اسلام کے دشمنوں کی افغانستان میں پھوٹ کے بیج بونے پر مذمت کی۔ اور مسلمان ملکوں کو تلقین کی کہ وہ تعمیر نو کے لئے ہر ممکن امداد مہیا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ بہت اچھی بنیاد مہیا کرتا ہے اور اسی بنیاد کو سامنے رکھتے ہوئے افغانستان کی تعمیر نو میں حصہ لیا جانا چاہیئے۔

سعودی عرب اور ایران نے پاکستان کی کوششوں کو سراہا ہے۔ ان سارے رہنماؤں کی آپس میں گفتگو کے بعد رفسنجانی نے پاکستانی وزیر اعظم نواز شریف کے ساتھ الگ ملاقات کی اور معاہدے پر اطمینان کا اظہار کیا۔

مراکش / پولیس افسر کو سزا

مراکش میں ایک سینیئر پولیس افسر کو سوموار کے روز موت کی سزا سنائی گئی۔ اس کا جرم یہ ہے کہ اس نے سینکڑوں کی تعداد میں عورتوں کی آبرو ریزی کی اور اپنے فلیٹ میں جہاں وہ اکیلا زندگی بسر کر رہا ہے۔ آبرو ریزی کی وڈیو فلمیں بنائیں۔ بتایا گیا ہے کہ کیسابلانکا کی ایک عدالت نے حاجی محمد مصطفےٰ ثابت جس کی عمر ۵۴ سال ہے کو ساری رات کی سماعت کے بعد موت کی سزا سنا دی ہے اسکی دو بیویاں ہیں اور پانچ بچے۔ اس پر یہ بھی الزام ہے کہ اس نے آبرو ریزی پر دوسروں کو بھی آمادہ کیا اور اغوا کے لئے بھی کوششیں کروائیں۔ اس نے اپنے کمرے میں کیمرے خفیہ طور پر لگائے۔ جن کے ذریعے اس نے ساری کارروائیوں کو فلمایا۔ عدالت کو یہ بتایا گیا کہ ثابت جو ایک چیف پولیس کمشنر ہے کیسابلانکا میں ایک تفتیشی سکواڈ کا انچارج رہ ہے نے ۱۱۸ فلمیں تیار کیں۔ جن میں ۵۱۸ خواتین اور لڑکیوں کو دکھایا گیا تھا۔ یہ ساری بات کئی سالوں کے دوران دہرائی گئی۔ ان عورتوں اور لڑکیوں کو ہرگز اس بات کا علم نہیں تھا کہ ان پر ایسی فلمیں بنائی جا رہی ہیں۔ ایک سینئر وکیل نے بتایا کہ یہ فلمیں عدالت میں بند کمرے میں دکھائی گئیں۔ ان سے پتہ چلا کہ یہ صرف آبرو ریزی کی فلمیں نہیں ہیں بلکہ ان کے کچھ خاص پہلو بھی سامنے آئے۔ ثابت نے اپنے دفاع میں یہ بات کہی کہ ان تمام خواتین نے اپنی مرضی سے یہ سب کچھ کروایا ہے۔ اس بات سے اس نے انکار کیا کہ ان میں تشدد کا پہلو بھی پایا جاتا ہے۔ ثابت کو دس دن کے اندر اندر اپیل کرنے کی اجازت دی گئی ہے سیکورٹی کے انچارج جو ثابت کے افسر اعلیٰ ہیں کو بھی عمر قید کی سزا دی گئی کیونکہ اس نے یہ کوشش کی تھی کہ انصاف کا راستہ روکا جائے۔ اور اس نے یہ کوشش بھی کی تھی کہ اس سلسلے میں شواہد کو ضائع کر دیا جائے۔ ثابت کے محکمے کے دس دیگر افراد کو تین سے ۲۰ سال کی قید سنائی گئی۔

الجیریا میں تشدد پسند

بتایا گیا ہے کہ الجیریا میں ایک سابق وزیر تعلیم کو منگل کے روز گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ ایسا اس وقت ہوا جب وہ الجیریا میں ایک ایسے مقام سے گھر سے نکلے جو مسلمان تشدد پسندوں یا مسلمان بنیاد پرستوں کا مقام تھا۔ یہ بات سرکاری نیوز ایجنسی اے ٹی ایس نے بتائی ہے۔ لیابیس کی عمر ۵۴ سال تھی اور وہ اس وقت وفات پا گئے جب ان کے سر میں تین گولیاں لگیں یہ واقعہ کوبا میں ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ جب سے محمد بوضیاف کو ہلاک کیا گیا ہے۔ اس وقت سے لے کر اب تک یہ سب سے زیادہ اعلیٰ افسر ہیں جنہیں جان سے مارا گیا ہے۔ محمد بوضیاف گذشتہ سال جون میں اس وقت مارے گئے تھے۔ جب وہ ایک تقریب میں شرکت کر رہے تھے۔ اور اب گذشتہ دو دنوں میں ایک اور اعلیٰ افسر کو بھی ہلاک کر دیا گیا ہے۔ یہ حملہ تقریباً سوا نو بجے صبح تین افراد نے کیا اگرچہ لیابیس نے حکومت سے استعفےٰ دے دیا ہوا تھا۔ لیکن وہ صدر کے چہیتے تھے۔ اور گذشتہ ماہ انہیں ایک تھنک ٹینک کا سربراہ مقرر کیا گیا تھا۔ اس تھنک

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۸۸۰۷ میں

محمود احمد شاد ولد لعل دین صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ تعلیم عمر ۱۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر بھڑ کا حال ناصر ہوسٹل ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹-۱۰-۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی۔ العبد۔ محمود احمد شاد ناصر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ عبدالکریم بھٹی وصیت نمبر ۲۶۵۹۷۔ گواہ شد نمبر ۲۔ عبدالحئی بھٹی وصیت نمبر ۲۷۳۷۸۔

مسل نمبر ۲۸۸۰۸ میں

سعید احمد ریحان ولد احمد خان ریحان قوم ریحان پیشہ ملازمت عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھنی تاجہ ریحان دار النصر غربی ربوہ حال راولپنڈی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۳-۹۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) زرعی زمین ۱۳ ایکڑ کا ۱/۵ حصہ تقریباً ۲½ ایکڑ مالیتی ۵۰،۰۰۰/- جس کے وارث ۴ بھائی دو بہنیں۔ (۲) رہائشی زمین واقع چھنی تاجہ ریحان مالیتی ۱۰۰۰۰/- روپے۔ (۳) مکان نمبر ۱۵/۸ دار النصر غربی ربوہ کا ۱/۵ حصہ مالیتی ۲۰۰۰۰/- روپے۔ (۴) پلاٹ واقع راولپنڈی برقبہ ۷ مرلہ سکیم احمد باغ مالیتی ۲۲۵۰۰/- روپے۔ (۵) ٹیکسی کار کا ۱/۲ حصہ مالیتی ۲۵۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۲۴۴/- + ۵۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت و ٹیکسی مل رہے ہیں اور مبلغ ۱۴۰۰/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ سعید احمد ریحان 329 V.B مسلم ٹاؤن راولپنڈی۔ گواہ شد نمبر ۱۔ ملک مجید احمد ریحان پولیس کالونی راولپنڈی۔ گواہ شد نمبر ۲۔ محمد عبداللہ ریحان ۱۶/۸ دار النصر غربی ربوہ

مسل نمبر ۲۸۸۰۹ میں

کیپٹن صاحب دین ولد نواب دین صاحب قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر ۸۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راج گڑھ لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱-۸-۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد ۳۰۰۰۰/- روپے جو کہ قومی بچت بنک میں جمع ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۴۰۰/- + ۲۴۰۰ روپے ماہوار بصورت پنشن و منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ کیپٹن صاحب دین ۲۱ ملک پارک راج گڑھ لاہور۔ گواہ شد نمبر ۱۔ بشارت احمد شاہد ۱۲ ملک پارک راج گڑھ لاہور۔ گواہ شد نمبر ۲۔ انیس احمد منصوری B-۳۵۲ نیو چوبرجی پارک شام نگر لاہور

مسل نمبر ۲۸۸۱۰ میں

امۃ السلام زوجہ رفیع احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۹-۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) پلاٹ نمبر ۹/۱ ۱۴۳ برقبہ ۱۰ مرلہ دار العلوم شرقی ربوہ مالیتی ۴۰۰۰۰/- روپے (۲) حق مہر ۱۰۰۰/- روپے۔ (۳) دس روپے ماہوار حصہ آمد بطور ثواب ادا کریں گے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ امۃ السلام مکان نمبر ۴۲۹ گلی نمبر ۷ اسکر کالونی لاہور۔ گواہ شد نمبر ۱۔ منور محمود وصیت نمبر ۱۶۹۲۵۔ گواہ شد نمبر ۲۔ محمود احمد باجوہ وصیت نمبر ۶۷۹۷۔

بقیہ: ص ۵

ٹینک کے ذمہ یہ ڈیوٹی لگائی گئی تھی کہ اگلے دس سال کے لئے سماجی حالات کو بہتر بنانے کا پروگرام بنائیں۔ ابھی تک کسی شخص نے لیا بیس کے قتل کی ذمہ داری قبول نہیں کی لیکن بنیاد پرست مسلمان جو حکومت کو اسلامی طرز پر چلانا چاہتے ہیں ان کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے ایمرجنسی کے پہلے سال میں ۶۰۰ افراد کو موت کے گھاٹ اتارا ہے۔ جو لوگ مارے گئے تھے۔ ان میں سے ۲۸۰ سیکورٹی فورسز کے اراکین تھے۔ چنانچہ ان ہلاکتوں کے نتیجہ میں گذشتہ سال حکومت نے دار الحکومت پر مسلسل رات کا کرفیو نافذ کر دیا تھا۔

بقیہ: ص ۳

کہ دس ہزار روپیہ بھی کم ہے شروع میں زمینوں کی جتنی آمد ہوتی تھی وہ ساری خرچ ہو جاتی تھی مگر اب میں دیکھتا ہوں کہ کام منظم ہو جانے کی وجہ سے آمد بڑھ گئی ہے اور مجھے احساس ہوتا ہے کہ مجھے اپنا چندہ بڑھانا چاہئے غرض جب بھی کوئی انسان نیکی کی طرف اپنا قدم بڑھاتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مزید قدم اٹھانے کی توفیق عطا فرما دیتا ہے۔ یہ تحریک ۲۲ سال سے جاری ہے۔ اور اب تک ۲ لاکھ ۷۰ ہزار روپیہ میں تحریک جدید میں دے چکا ہوں اسی طرح ایک مخلص دوست نے مجھے بہت بڑا نذرانہ دے دیا۔ میں نے سمجھا کہ اتنا بڑا نذرانہ مجھے اپنی ذات پر استعمال کرنے کی بجائے سلسلے کے لئے استعمال کرنا چاہئے چنانچہ میں نے وہ سارے کا سارا نذرانہ دین حق کے لئے دے دیا مگر اس کے باوجود میری نیت یہی ہے کہ میں اپنے چندے کو بڑھا دوں میں اب تک صرف اس لئے رکا رہا کہ ولایت جانے کی وجہ سے مجھ پر قرض زیادہ ہو گیا جس کا اتارنا ضروری تھا۔ اب جبکہ جماعت نے ہمبرگ کی بیت کے لئے چندہ جمع کرنے میں سستی دکھائی ہے میں سوچ رہا ہوں کہ خدا تعالیٰ مجھے توفیق دے تو میں اکیلا ہی اپنے خرچ پر مغربی ممالک میں ایک بیت بنا دوں تاکہ دین حق کا جھنڈا ہمیشہ بلند ہوتا رہے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

اعلان نکاح

محترمہ سلطانہ فردوس صاحبہ بنت مکرم چوہدری حمید اللہ خان صاحب شیخوپورہ کا نکاح ہمراہ مکرم عبدالباری صاحب قریشی ابن مکرم قریشی عبدالرزاق صاحب آف امریکہ کے ساتھ بعوض ۳ لاکھ روپیہ حق مہر پر مکرم عبدالقدیر صاحب قمر مربی سلسلہ شیخوپورہ نے مورخہ ۱۵ جنوری ۹۳ء کو بیت الاحمدیہ شیخوپورہ میں پڑھایا۔

ولادت

○ مکرم محمد رحیم الافضل صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۱ مارچ کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "حماد حسن" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم راجہ محمد عبداللہ خان صاحب دارالعلوم غربی الف کا نواسہ اور مکرم محمد شریف بھٹی صاحب میرا بھرڑ کے ضلع میرپور آزاد کشمیر کا پہلا پوتا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ عزیزم فہیم احمد ابن مکرم نصیر الدین بھٹی صاحب بعمر تقریباً چھ ماہ بعارضہ تلی اور جگر بڑھ جانے کی وجہ سے بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۲۴ مارچ ۹۳ء بروز بدھ وفات پا گیا۔

○ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ۲۰ مارچ کو اچانک ہارٹ اٹیک ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں۔ ان کی عمر ۶۲ سال تھی آپ مکرم ڈاکٹر محمد اکرم وقار صاحب قائد ضلع بہاولپور کے والد محترم تھے۔

○ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ساکن بہاولنگر شہر ابن مکرم چوہدری غلام نبی صاحب مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۹۳ء اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث وفات پا گئے ہیں۔ اگلے دن بہاولنگر کے قبرستان میں محترم امیر صاحب ضلع نے جنازہ پڑھایا اور تدفین عمل میں آئی۔ آپ محترمہ عذرا نعیمہ صاحبہ دارالعلوم غربی ربوہ کے بڑے بھائی تھے۔

○ محترم مرزا پرویز احمد بیگ صاحب ابن مکرم مرزا محمد اسحاق بیگ صاحب چک نمبر ۱۶۵/۷-ب عارف والا بعمر ۴۷ سال مورخہ ۱۱ مارچ ۱۹۹۳ء کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کا جنازہ مکرم حمید اللہ خان صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ آپ کو مقامی قبرستان میں دفن کیا گیا۔ مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب امیر جماعت ساہیوال نے قبر تیار ہونے پر دعا کرائی۔

اللہ تعالیٰ ان سب کے درجات بلند کرے۔

درخواست دعا

○ مکرم سید اقبال احمد صاحب معلم نیپال احمدیہ منزل ٹیاری بہار انڈیا کی والدہ سخت بیمار ہیں۔

○ جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بعض بھائی اور بہنیں بیمار ہیں

○ مکرم منور احمد بھٹی ربوہ کے بیٹے عزیز اسد احمد (بعمر ۵ سال) کو موٹر سائیکل کے ایک حادثہ میں شدید چوٹیں لگی ہیں۔ ایک ٹانگ کو فریکچر ہوا ہے اور پلستر لگایا گیا ہے۔ بچہ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔

○ مکرم میاں غلام احمد صاحب فیصل آباد کا بھتیجا عزیز عاصم عمر ۱۱ سال کے دل میں سوراخ ہے امریکہ میں دل کا آپریشن ہونے والا ہے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

علم انعامی اطفال الاحمدیہ پاکستان

مقابلہ علم انعامی اطفال الاحمدیہ پاکستان سال ۹۲ - ۱۹۹۱ء میں درج ذیل مجالس نے پہلی گیارہ پوزیشنز حاصل کی ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز بابرکت فرمائے۔

اول	۲۷۵ ر-ب کرتارپور ضلع فیصل آباد
دوم	وحدت کالونی لاہور
سوم	عزیز آباد کراچی
چہارم	ڈرگ روڈ کراچی
پنجم	دارالذکر فیصل آباد
ششم	گلشن پارک لاہور
ہفتم	اسلام آباد۔ لاہور
ہشتم	نارتھ کراچی
نہم	بشیر آباد ضلع حیدرآباد
دہم	اسلامیہ پارک لاہور
یازدہم	دارالذکر لاہور

مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان

اعلان

ایسے احمدی احباب جو گتہ کے کارخانے میں بطور انجینئر یا بطور اکاؤنٹنٹ کام کر رہے ہوں دفتر وکالت دیوان سے رابطہ کریں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

ضرورت انسپکٹر مال وقف جدید

نظامت مال وقف جدید کو فوری طور پر ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں امیر صاحب / صدر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ ۲۰ اپریل ۱۹۹۳ء تک نظامت مال وقف جدید کو بھجوا دیں۔

امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ درخواستوں کے ساتھ تعلیمی سرٹیفکیٹ کی نقول بھجوانا ضروری ہے۔

(ناظم مال وقف جدید)

اصلاح معاشرہ

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

۱۔ بیمار کی بیمار پرسی کرو۔
۲۔ جنازہ کو دفن کرنے کے لئے ساتھ جاؤ۔
۳۔ چھینک مارنے والے کو یرحمک اللہ کہو۔
۴۔ کمزور کی امداد کرو۔
۵۔ مظلوم کی امداد کرو۔
۶۔ سلام کو رواج دو۔
۷۔ قسم پوری کرو۔

(قیادت تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ)۔

بقیہ: صفحہ ۱

انہیں اسلام پورہ کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔ نماز جنازہ میں ادیبوں، شاعروں اور صحافیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

پنجاب یونین آف جرنلسٹس کے صدر فرخ سعید خواجہ جنرل سیکرٹری عبدالحامد پنجاب اسمبلی پریس گیلری کمیٹی کے صدر خالد کاشمیری اور سیکرٹری ایس امجد نے ستار طاہر کی وفات پر دلی افسوس کا اظہار کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے خاندان کی فوری مالی امداد کی جائے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

ایک وقت میں تین کام

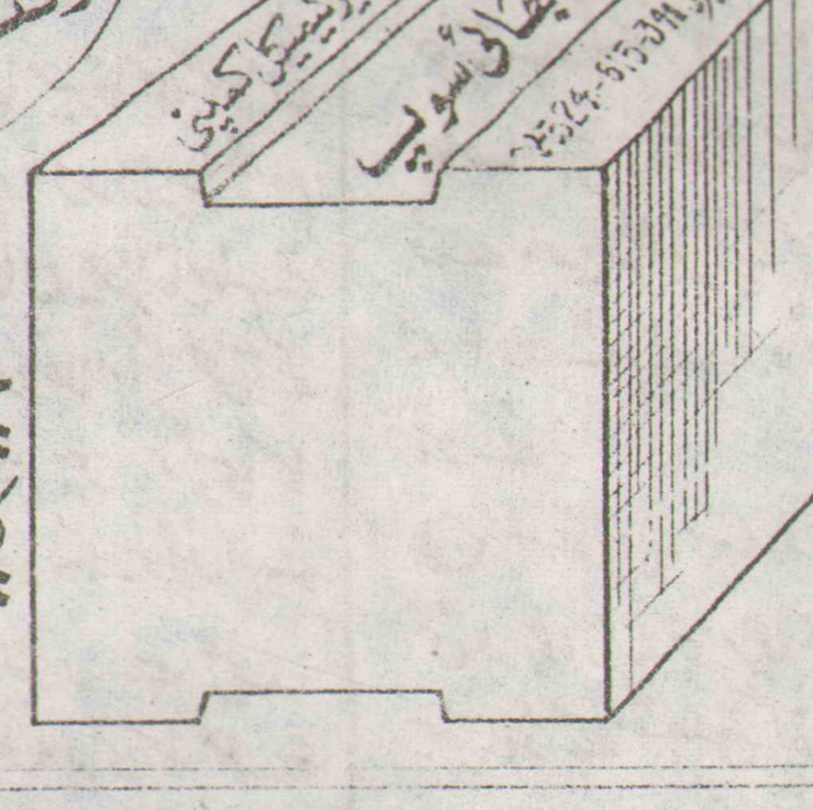

دھوئے بھی
چمکائے بھی
کپڑوں کو مہکائے بھی

بھائی سوپ رجسٹرڈ
WARRIOR

وزن میں پورا ◉ معیار میں اعلیٰ

بھائی سوپ جدید اور اعلیٰ اجزا سے تیار ہونے والا صابن جو کپڑوں کو صاف کرنے کیساتھ ساتھ متعدی امراض کے جراثیموں سے بھی پاک کرتا ہے۔
اونی سوتی اور ریشمی کپڑوں کی اعلیٰ دھلائی کے لئے مشہور زمانہ وارئیر کیمیکل کمپنی کا بھائی سوپ استعمال کریں!

وارئیر کیمیکل کمپنی (رجسٹرڈ) پاکستان فیصل آباد

فون نمبر سیل آفس فیصل آباد ۶۴-۷۱۷۷۶۴ - ۴۷۷۶۴
فیکٹری ۶۱۵ - ۳۴۰ / ۰۴۵۲۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: یکم اپریل۔ صبح اور رات کے وقت سردی کا احساس ہوتا ہے۔ دن کو گرمی ہوتی ہے۔

○ وزیر مملکت برائے مذہبی امور گل شبیر آفریدی نے بھی کابینہ سے استعفیٰ دے دیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ صدر کا حامی ہوں کابینہ میں نہیں بیٹھ سکتا ایسی کابینہ میں کس طرح بیٹھ سکتا ہوں جس نے صدر کو امیدوار نامزد کیا نہ ان کی حمایت کا فیصلہ۔ استعفیٰ کا تعلق صدر اور وزیراعظم کے اختلافات سے قطعی نہیں یہ میرا ذاتی فیصلہ ہے اور میں اور میرے ساتھی صدر کو الیکشن لڑنے پر مجبور کریں گے۔

○ بتایا گیا ہے کہ صدر کے ملاقاتیوں کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ ہم آپ کے حامی ہیں فوری اقدام کریں۔ بدھ کے روز صدر غلام اسحٰق سے حامد ناصر چٹھہ، فخر امام، غلام احمد بلور، نواز کھوکھر، سینیٹر مولانا سمیع الحق اور آصف وردگ کے علاوہ متعدد اراکین اسمبلی نے ملاقاتیں کیں۔

○ جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ صدر اور وزیراعظم دونوں سے ہی ملک کی جان چھڑانا چاہتے ہیں اور کہ نواز شریف اور غلام اسحٰق کے درمیان موجودہ کشمکش میں ہم کسی کا ساتھ نہیں دیں گے۔ کیونکہ دونوں اپنے اپنے مفادات کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بحکاری کا عمل اسی طرح جاری رکھا گیا تو پورا ملک بک جائے گا۔ حکومت کا کردار تسلی بخش نہیں لیکن ہم نہیں چاہتے کہ اسمبلیاں توڑ کر جمہوری عمل ختم کر دیا جائے۔

○ کابل پر راکٹوں کی بارش سے ایک سو افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ شہر کے مختلف حصوں پر بیس راکٹ گرے۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ حملہ مجاہدین کے کس گروپ نے کیا۔

○ بتایا گیا ہے کہ بمبئی میں بم کے دھماکوں کے اصل سازش تیار کرنے والوں کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔

○ افغانستان کے صدر پروفیسر برہان الدین ربانی نے گلبدین حکمت یار کی اس فہرست کو مسترد کر دیا ہے جس میں کابینہ کے نام دیئے ہیں۔ لیکن احمد شاہ مسعود کا نام شامل نہیں ہے۔

○ روس کے وزیر خارجہ ۶ اپریل سے پاکستان کا سہ روزہ دورہ کریں گے۔

○ اقوام متحدہ کی ایک ایجنسی جو صنعتکاری کے فروغ کی ذمہ دار ہے اس کے سربراہ بننے کے پاکستان کے مواقع اس لئے ضائع ہو گئے کہ کہا جاتا ہے کہ مسلمان وفود کے نمائندے پاکستان کی حمایت نہ کر سکے۔ ڈاکٹر محبوب الحق جو پاکستان کے سابق وزیر خزانہ ہیں اور جنہیں علمی طور پر اقتصادیات کا ماہر مانا جاتا ہے کو صرف ۲۲ ووٹ ملے۔ مقابلہ خاصا سخت تھا۔ میکسیکو کے ماریکو ڈے ماریا کیمپو پے کوان کے مقابلے میں ۲۷ ووٹ ملے۔ ووٹنگ کے دس راؤنڈ ہوئے۔

○ عنقریب ہندوستان اور جاپان نئی دہلی میں جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے متعلق گفت و شنید کریں گے اس عدم پھیلاؤ کا تعلق جنوبی ایشیا سے ہے۔

○ بتایا گیا ہے کہ صدر مملکت کے کمرے کی صفائی کرنے والا خاکروب گرفتار کر لیا گیا ہے اس کے اکاؤنٹ میں گیارہ ملین روپے کیسے آئے اس کا نام جیکب مسیح ہے۔ اسے ایوان صدر کے ایس پی سیکیورٹی نے گرفتار کر کے سی آئی اے اسلام آباد کے حوالے کر دیا ہے۔ اس برانچ کا مینیجر روپوش ہو گیا ہے جس میں ملزم کا اکاؤنٹ ہے۔

○ ہیومن رائٹس کمیشن آفس سے صدر کے خلاف ہزاروں پوسٹروں کی برآمدگی کی اطلاع ملی ہے آئی اے رحمٰن سمیت تین افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار شدگان کو آدھ گھنٹہ مارکیٹ چوکی گلبرگ میں رکھنے کے بعد ذاتی مچلکوں پر رہا کر دیا گیا۔

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں

ہر قسم ڈش انٹینا خریدنے کیلئے

قیمت =/۱۳۵۰۰ بمعہ مکمل فٹنگ

نیو محمود ٹیلیویژن ۲۱۔ ہال روڈ۔ لاہور
فون ۳۵۵۴۲۲
۲۲۶۵۰۸

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور احباب جماعت کی دعاؤں کے ساتھ

الفردوس کلاتھ ہاؤس

اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

موسم گرما کے لئے لیڈیز اور جینٹس کپڑے کی نئی ورائٹی کی خریداری کیلئے تشریف لائیں۔

— آپ کا اطمینان ہمارا فرض —

ہر سائز، ہر قسم فریج، ڈیپ فریزر، ٹی وی، واشنگ مشین بازار سے
— بارعایت خریدنے کے لئے —

عثمان الیکٹرونکس

۱۔ لنک میکلوڈ روڈ۔ لاہور
پر تشریف لائیں

فون: ۲۳۱۶۸۱، ۲۳۱۶۸۰، ۲۲۳۲۰۴

کیا آپ کو

پیٹ درد، قبض، اسہال، پیچش گیس، بدہضمی، معدہ کی سوزش اور السر وغیرہ میں دواؤں کے استعمال سے فائدہ نہیں ہو رہا؟

تو

ڈائی جسٹ کیوریٹو سمیل
DIGEST CURATIVE SMELL

سے صرف سونگھنے سے آرام آسکتا ہے

ایک شیشی تمام گھر کیلئے کافی ہے۔ میڈیکل اور نان میڈیکل کاروبار والے تمام افراد واپسی قیمت کی رعائت کے ساتھ (WITH MONEY BACK GUARANTEE) فروخت کر سکتے ہیں

قیمت پاکستان میں -/۲۰ روپے
ڈاک خرچ (چھوٹے بڑے آرڈر پر) -/۱۰ روپے
ایکسپورٹ کوالٹی پانچ ڈالر 5 $ مع ڈاک خرچ۔
(ترقی پذیر ممالک کیلئے ریٹ الگ الگ)
لٹریچر اور دیگر کیوریٹو سمیلز کی تفصیلات مفت طلب فرمائیں۔

موجد: ہومیو پیتھک
ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر
آر ایم پی۔ ایم اے ایل ایل بی۔ فاضل عربی
مائنڈ اینڈ میموری ایکسپرٹ۔ بانی کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن۔

پیشکش: کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل
گولبازار۔ ربوہ
فون آفس ۱۷۷۔ کلینک ۶۰۶۔ رہائش ۶۰۷

نئے سال کی کتابیں اور کاپیاں بارعایت خریدیئے

رؤف بک ڈپو اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

حبوب مفید اٹھرا ۱۵ گرام -/۱۶ ۶۰ گرام -/۴۸	اکسیر اولاد نرینہ (کورس) -/۱۵۰ روپے	زدجام عشق خاص -/۴۸۰ روپے	روشن کاجل -/۵ روپے	تریاق معدہ -/۱۰ روپے -/۲۰ روپے	دعا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے NASIR ناصر ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ فون ۶۳۴ ٹیکس ۵۳۴ - ۰۴۵۲۴